حلف نامہ ختم نبوت......نوٹیفکیشن اور صدر کے سائن ابھی باقی ہیں!

عبداللطیف خالد چیمہ

گزشتہ ماہ پرچہ پریس جا چکا تھا کہ انتخابی اصلاحات کی آڑ میں عقیدۂ ختم نبوت کے حلف نامے والا مسئلہ سامنے آیا، تب سے تادمِ تحریر اسی حوالے سے ہجوم کار رہا تاآنکہ صورتحال بالکل واضح ہو چکی ہے کہ الیکشن کے امیدوار والے حلف نامے کو جو اقرار نامے سے بدلا تھا وہ بحال ہو چکا اور اس کی ذیلی شقیں 7/B,C بھی ترمیم کے ذریعے من وعن اسی طرح بحال ہو جائیں گی، جس طرح پہلے تھیں۔ تاہم الیکشن کمیشن کا نوٹیفکیشن اور صدرِ مملکت کے دستخط ہنوز باقی ہیں جن کے بارے میں ہمیں اُمید ہے کہ یہ تو ہو ہی جائیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ، لیکن نواز شریف کی ہدایت پر راجہ ظفر الحق کی سربراہی میں بننے والی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات سے قوم کو کب آگاہ کیا جائے گا اور اس مسئلہ کے ذمہ داروں کو کب اور کون سے کٹہرے میں لایا جائے گا، اس کے لیے قوم اور خصوصاً مذہبی حلقے ابہام اور تذبذب کا شکار ہیں۔ وفاقی وزیر قانون زاہد حامد، صوبائی وزیر قانون رانا ثناء اللہ میں جھوٹ ضربِ جھوٹ بولنے کا جو ''سٹیمنا'' سامنے آیا، وہ بہت ہی قابل داد ہے، ریکارڈ یہ بتاتا ہے کہ مئی 2017ء میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ذمہ داران نے حکومتی ذمہ داران کو حلف نامے والی عبارت حذف نہ کرنے کا مشورہ بھی دیا تھا اور اس کے ممکنہ مضر اثرات سے بھی آگاہ کر دیا تھا، لیکن عالمی دباؤ اور اپنے اقتدار و مفادات ہی مانع آتے رہے۔

امریکہ، برطانیہ اور ڈنمارک کے سفارت خانے ہمارے وفاقی وزیر قانون، وفاقی وزیر آئی ٹی اور اٹارنی جنرل آف پاکستان سے پوری طرح رابطے میں رہے، جرمنی سفارت خانے نے ابتدائی ''مائنڈ میکنگ'' کی، الفاظ کا چناؤ معروف این جی او ''پلڈاٹ'' (PILDAT) نے کیا، پارلیمان کی قائمہ کمیٹی کے 126 اجلاسوں میں علماء صلحاء اونگھتے رہے اور ارکان سوئے رہے، یا جو کچھ بھی ہوا، وہ بری طرح ناکام و نامراد ہوا

اللہ نے دین کو عزت دی ہم عاجزوں کی خود لاج رکھی
معلوم ہوا اُمّت پہ نبی کی نظرِ عنایت آج بھی ہے

وزارت داخلہ حکومت پاکستان کی جانب سے قومی اخبارات میں دو مرتبہ کوارٹر صفحہ کے اشتہارات شائع ہوئے کہ ہم عقیدۂ ختم نبوت پر مکمل یقین و ایمان رکھتے ہیں، جناب! سوال یہ نہیں کہ آپ عقیدۂ ختم نبوت پہ یقین رکھتے نہیں،